کیا ترک سگریٹ نوشی کے لئے کم نقصان دے مصنوعات استعمال کرنی چاہیئے؟

پالیسی کا فائدہ

بیماری کا بوجھ یا بار:

تمباکونوشی کے باعث دو ہزار انیس میں پاکستان کی بیماریوں اور اموات میں چھ سو پندرہ ارب کی کل لاگت منسوب کی جاتی ہے جو تین ارب پچاسی کروڑ امریکی ڈالر بنتی ہے۔(درنایاب، محمد ناصر، جنید عالم میمن اور صدیقی اپریل دو ہزار اکیس)۔حکومت پاکستان دو کروڑ چالیس لاکھ تمباکونوشوں کو نیکوٹین متبادل تھیراپی کی موثر حوصلہ افزائی سروسز اور کم نقصان دہ مصنوعات کی فراہمی سے یہ لاگت بچا سکتی ہے۔ تمباکونوشی کے نقصان دہ اعداد و شمار اس انڈسٹری سے حاصل ہونے والے ایک سو ارب روپے کے محصولات سے تین اعشاریہ چھ پانچ گنا زیادہ ہے۔

		Rs Billion
-	The total economic cost of smoking from three major diseases (2019)	437.8
-	The total direct cost of smoking from three major diseases (2019)	100.3
-	Revenue from tobacco (smoking) taxation (2018–19)	120
-	Public sector health expenditure on health	421.8
-	Total health expenditures	1208.5
-	GDP at current prices (2018–19)	37972
-	Cost of smoking (% of GDP)	1.15%
-	Tobacco revenue (% of the cost of smoking)	27%
-	Direct cost as (% of total health expenditures)	8.3%

Source: PIDE-2021

تمباکو استعمال کنندگان ڈیموگرافی:

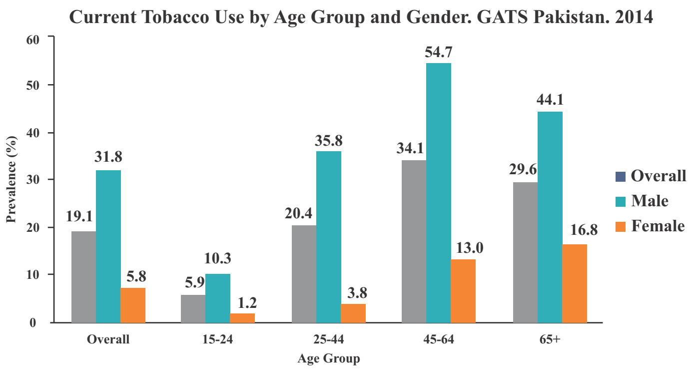

گلوبل ایڈلٹس سروے کے مطابق بائیس کروڑ کی آبادی میں دو کروڑ انتیس لاکھ جوان افراد جو انیس فیصد بنتے ہیں تمباکو کی مصنوعات استعمال کرتے ہیں۔جن میں 12.4 فیصد تمباکونوشی یا سگریٹ کا استعمال کرتے ہیں۔ 31.8 فیصد مرد، 5.8 فیصد خواتین تمباکو مصنوعات استعمال کرتی ہیں دیہاتوں میں زیادہ ہے۔جس میں 13.9 فیصد دیہی اور 10 فیصد شہری علاقے کے لوگ ہیں. جس میں 22.2 فیصد مرد اور 2.1 فیصد خواتین سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔سگریٹ نوشی کا استعمال شہروں کی نسبت

تمباکونوشی کا خاتمہ:

CESSATION

	MEN (%)	WOMEN (%)	OVERALL (%)
Smokers who made a quit attempt in past 12 months[3]	24.4	27.9	24.7
Current smokers who planned to or were thinking about quitting	22.9	15.4	22.3

Source: GATS 2014

عالمی ادارہ صحت کی عالمی رپورٹ کے 2000-2025 میں کہا گیا ہے کہ پائیدار ترقی کے اہداف میں تمباکونوشی کا استعمال ختم کرنے کا ہدف حاصل نہیں ہوسکا۔اس میں صرف تیس فیصد تک کمی آسکتی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 70 فیصد افراد تمباکونوشی ترک کرنا چاہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ پاکستان میں ایک کروڑ سینتالیس لاکھ افراد کو تمباکونوشی ترک کرنی سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔نیکوٹین متبادل تھیراپی ادویات ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی میں 2018 میں ضروری ادویات کی فہرست میں شامل کی گئی تھی جن میں 2mg اور 4mg پولی سیرلیکس چیونگم اور Transdermal Patches 5-30mg شامل ہیں مگر اس کے باوجود تمباکونوشی کے استعمال میں کمی نہیں آئی۔

ایف سی ٹی سی میں پاکستان کی رپورٹ کے مطابق تمباکونوشی کے خاتمے کو قومی پروگرام میں شامل نہیں کیا گیا۔جس میں مشاورتی عمل اور تمباکو انحصار خدمات کو صحت، تعلیم اور تمباکونوشی کے خاتمے کے پروگرام میں شامل کرنا تھا۔جبکہ تمباکونوشی سے چھٹکارے کے لئے علاج اور تمباکونوشی ترک کرنے کے لئے بحالی سینٹرز نہیں بنائے گئے۔

کم نقصان دہ مصنوعات (HRPs):

ای سگریٹ کو کم نقصان دہ مصنوعات میں تصور کیا جاتا ہے اور اسے تمباکو نوشی کے چھٹکارے میں معاون قرار دیا گیا ہے جو تمباکو نوش کے لئے جسمانی تسکین کے ساتھ اتنی نیکوٹین کی مقدار کا حامل ہوتا ہے جسے باعث تمباکو نوشی کو ترک کیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ تمباکو نوشی چھوڑنے کے ساتھ پچانوے فیصد محفوظ ہونے اور بہتر متبادل بھی ہے۔

تمباکو نوشی ترک کرنے کی ادویات اور طریقہ علاج مہنگا ہونے کے باعث بہت کم افراد سگریٹ سے چھٹکارا حاصل کرسکتے ہیں مگر کم اور درمیانی آمدنی والے ملکوں کے لئے یہ ممکن نہیں ہے۔ کم نقصان دہ مصنوعات اس فرق کو تمباکو نوشی ترک کرنے کے خواہاں افراد کے مابین بآسانی ختم کرسکتی ہیں، بیماریوں اور بڑھتی اموات کو کم کرسکتی ہیں اور دنیا میں سگریٹ کے باعث صحت عامہ پر اٹھنے والے اربوں ڈالر کے اخراجات کو بچاسکتی ہیں۔

جعلی سگریٹ اور کم نقصان دہ مصنوعات:

آکسفورڈ اکنامک 2018 کی رپورٹ کے مطابق 2013 پاکستان، ایشیا میں جعلی اور غیر قانونی سگریٹ فروشی میں چوتھے نمبر پر تھا جس میں انیس ارب پچاس کروڑ سگریٹس جعلی سگریٹس کا کاروبار 2014 میں ہوا۔ ایک اندازے کے مطابق ہر چوتھا سگریٹ غیر قانونی یا جعلی ہے جو دنیا کے اعداد و شمار میں ایک سو سینٹس پوائنٹس زیادہ ہے۔ ایک مہینیکے دوران اوسطاً پاکستان میں ایک ارب چھ کروڑ غیر قانونی سگریٹ فروخت ہوتے ہیں اور چھ سالوں کے درمیان اس تجارت کی شرح نمو سالانہ 43.5 فیصد رہی۔ اس دوران محصولات دینے والے والے سگریٹس کے حجم میں 11 فیصد تک کمی آئی۔ 2017 میں مقامی طور پر قانونی سگریٹس کی خرید و فروخت کا تخمینہ پینتالیس ارب ایک کروڑ کا لگایا جاتا ہے جو 2016 کی نسبت 7.4 فیصد کم ہے۔ ایشیاء غیر قانونی تمباکو انڈیکٹرز 2012 سے پاکستان میں قانونی سگریٹ کی فروخت میں ہر سال کمی واقع ہوتی رہی اور 2012 کی نسبت 2017 میں 30 فیصد تک کمی ہوئی تھی۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے بھی تمباکو انڈسٹری پر ٹیکس فری سگریٹس کے باعث شدید کاروباری دباؤ کو محسوس کیا جو ٹیکس دینے والی سگریٹس کے مقابلے میں بہت سستی تھیں۔ اس سارے عمل میں جہاں قانونی اور محصولات دینے والی سگریٹس انڈسٹری کو نقصان اٹھانا پڑا وہیں حکومت کو بھی محصولات کی کمی کا سامنا ہوا۔

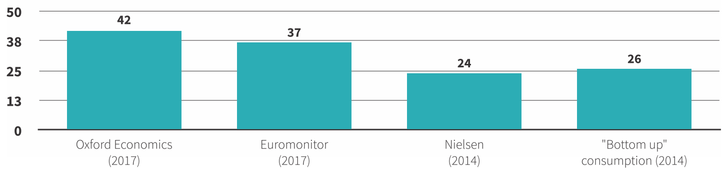

Source: Asia illicit Tobacco Indicator 2017: Pakistan

سگریٹس کے لئے ٹریس اینڈ ٹریک سسٹم تو آیا مگر اس کی افادیت کے ساتھ نان کسٹم اور جعلی سگریٹس کی موجودگی کے سوال کا احتمال باقی رہا۔ کم نقصان دہ مصنوعات سگریٹ نوشوں کے لئے افادی لحاظ سے ایک بہتر انتخاب ہے۔ معاشی حکمت کے مطابق سگریٹ نوشوں کو جعلی، غیر قانونی سستی سگریٹ کے بجائے کم نقصان دہ مصنوعات کی جانب لانا ہوگا۔ یہ کم نقصان دہ مصنوعات ٹیکس فری رجیم میں آکر استعمال کنندہ کی صحت کے لئے زیادہ نقصان دہ نہیں ہیں

نیشنل ٹوبیکو کنٹرول: ریگولیٹری فریم ورک

نان سموکرز ہیلتھ اور انسداد تمباکو نوشی کا آرڈیننس 2002 صرف تمباکو پر لاگو ہوتا ہے اور پاکستان میں الیکٹرونک طریقے سے نیکوٹین کے استعمال پر قابل عمل نہیں ہے۔

سفارشات:

ٹوبیکو کنٹرول پالیسی میں کم نقصان دہ مصنوعات HRPs کو تحفظ دیا جائے

HRPs استعمال کرنے والوں کے لئے بہتر ٹیکس پالیسی ترتیب دی جائے

پاکستان میں ایسنشل ڈرگ لسٹ میں شامل کرنے کیلئے NRTs اور HRPs کی فی کس لاگت کا کا موازنہ کیا جائے

پاکستان میں ابھی تک HRPs کے حوالے سے کوئی قانون موجود نہیں ہے اس لئے اس حوالے سے HRPs کے تاثر پر کام کا بہترین وقت ہے۔ ان مصنوعات کو مناسب قیمتوں پر میسر ہونے کے لئے دوستانہ ٹیکس اور قوانین نافذ کئے جائیں۔